دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سوسائٹی فار پروموشن آف یوتھ اینڈ ماسیز کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے

New Delhi, January 14, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سوسائٹی فار پروموشن آف یوتھ اینڈ ماسیس کے درمیان آج ایک مفاہمت نامے دستخط ہوا۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر راجیش کمار، ایکزیکیٹیو ڈائریکٹر، ایس پی وائی ایم نے مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔

دماغی صحت کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اور سکھ دیب ساہا معاملہ (پچیس جولائی دو ہزار پچیس) میں عدالت عظمی کے رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی میں مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلنیس سیل (ایم ایچ ڈبلیوسی) کا قائم کیا گیا ہے۔اس سیل کے ذمے طلبہ' کی دماغی صحت پالیسی دو ہزار پچیس کو آسان بنانے اور لاگو کرنا ہے اور وزارت تعلیم، یو جی سی اور عدالت عظمی وغیرہ کی مختلف ہدایات اور مشوروں کی تعمیل کو یقینی بنانا، دماغی صحت سے متعلق سرکاری وغیر سرکاری اقدامات کے ساتھ معاملہ کرنا مختلف شعبہ جات اور مراکز کو ہدایات اور پیشہ ورانہ نگرانی فراہم کرنا، کیمپس میں دماغی صحت سے متعلق سرگرمیوں کی نگرانی اور ان میں ربط پیدا کرنا اور کیمپس میں دماغی صحت سے متعلق سال بھر چلنے والی سرگرمیوں کو سالانہ شیڈول تیار کرنا اور اس مقصد کے حصول کے لیے آئی قیو اے سی کے ساتھ مشترکہ طور پر انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو کاریکارڈ رکھنا۔

مینٹل ہیلتھ اور ویلنیس سیل کے چیئرپرسن پروفیسر زبیر مینائی نے پروگرام کا تعارف پیش کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ دو ہزار پچیس کے تعلیمی میلہ میں منعقدہ ایک ورکشاپ کے دوران اس پروگرام اور ساجھیداری کی کیسے بنیاد پڑی تھی۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے حاضرین کا خیر مقدم کیا اور اس حقیقت پر زور دیا کہ مفاہمت نامے پر دستخط صرف شروعات ہے جس کے بارے میں یقین ہے کہ یہ انتہائی تعمیری پروگرام ثابت ہوگا۔ نیز انہوں نے اس طرح کے اقدام کی ضرورت کو اجاگر کیا جہاں تقریباً بائیس ہزار ریگولر اور تیئس ہزار فاصلاتی وضع میں اور اسکول میں سات ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں جس میں فیکلٹی اور اسٹاف شامل نہیں ہیں۔

انہوں نے سیل کے اراکین، چیئرپرسن پروفیسر زبیر مینائی، پروفیسر ساریکا شرما، پروفیسر ثمینہ بانو، ڈاکٹر فیض اللہ خان، ڈاکٹر صبا ایم بشیر اور ڈاکٹر ارشاد نقوی کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کیا

ڈاکٹر راجیش کمار نے پروگرام میں موجود اراکین کا تعارف پیش کیا۔ممتاز ماہر نفسیات ڈاکٹر نمیش دیسائی جنہیں سب اسٹینس ابیوز کا گہرا تجربہ ہے، اسی سلسلے کے عالمی صحت تنظیم سے وابستہ تکنیکی اہل کار جناب گیری ریڈ؛اور جناب کے نرائن جو پہلے وزارت ریلوے نیز سماجی انصاف اور بااختیاری کی وزارت سے وابستہ رہے ہیں۔

ساتھی معلمین اور ساتھی کونسلرز کی تربیت پر زور دیا گیا۔اس مفاہمت نامے کا مقصد جامعہ اور سوسائٹی فار پروموشن آف یوتھ اینڈ ماسیس کے درمیان کاروباری رشتے کے دائرے کی توسیع و استحکام ہے اور باہمی اتفاق رائے والے امور میں معلومات ،سہولیات، ڈھانچہ اور تحقیق کو ساجھا کرنے کے ساتھ باہمی دلچسپی کے شعبوں میں اشتراک قائم کرنا ہے۔

یہ مفاہمت نامہ دستخط کے دن سے نافذ العمل ہے اور پانچ برسوں تک جاری رہے گا اس کے بعد سرگرمیوں کے جائزے اور باہمی دلچسپی کی صورت میں اس وقت تک توسیع کی جاسکتی ہے جب تک کوئی ایک فریق یا دونوں کی جانب سے اسے ختم کرنے اور فریقین کے درمیان رشتے میں ترمیم کے لیے کوئی خاص اطلاع نامہ نہیں دیا جاتا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ